معذور شرعی کے احکام
(سوالا/جوابا)
مصنف
ابوالبنات فراز عطاری مدنی
نظر ثانی
مفتی انس رضا قادری مدنی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

درود شریف کی فضیلت

جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم اوسط، حدیث 1835)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پیش لفظ

نماز اہم عبادت ہے اور طہارت اس کی چابی ہے۔شریعت نے طہارت کے معاملات میں آسانیاں بھی دی ہیں لیکن لاعلمی کی وجہ سے بندہ اس کے مطابق عمل نہیں کر پاتا۔طہارت کے مسائل میں معذورِ شرعی کا باب نہایت اہم ہے۔فی زمانہ کئی لوگوں اس میں مبتلا ہوتے ہیں مگر مسائل کا علم نہ ہونے کی وجہ سے اپنی عبادت ضائع کر بیٹھتے ہیں۔کئی افراد مسائل معلوم کرتے ہیں مگر ان کے لئے تفصیل سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔اس بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کافی دنوں سے یہ ذہن تھا کہ اس ٹاپک پر آسان کتاب سوالا جوابا تیار کی جائے تاکہ لوگ اس تعلق سے کچھ نا کچھ آگاہی حاصل کر سکیں۔الحمد للہ دو دن میں یہ مسائل اللہ پاک کی رحمت سے لکھ لئے۔اس کتاب میں تقریبا مسائل بہار شریعت ، جلد 1، حصہ 2 سے لئے ہیں ،چند مسائل کی تلخیص فتاوی رضویہ جلد 4 سے کی ہے اور چند مسائل دار الافتاء اہلسنت کے فتاوی سے شامل کئے ہے۔اللہ پاک اس کتاب کو امت کے لئے نافع اور میرے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔اس کتاب میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں یا کسی موضوع سے متعلق مشورہ دینا چاہیں تو اس نمبر 03333231223 پر صرف واٹس ایپ کریں۔آخر میں اس ہستی کا ذکر

ضرور کروں گا جس کی نسبت اور فیضان سے آج کچھ لکھنے، بولنے، سمجھنے، سمجھانے کی قابلیت پیدا ہوئی اور وہ ہستی ہے شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ۔ اللہ پاک ہمارے مرشد کو عافیت والی طویل عمر عطا فرمائے اور ہمیں ان کا مطیع و فرمانبر دار بنائے۔ آمین بجاہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

ابو البنات محمد فراز عطاری مدنی
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
گریجویٹ آف کامرس
02 ذوالقعدہ 1445 بمطابق 11 مئی 2024

تاثرات

ماشاء اللہ! معذور شرعی کے احکام مولانا فراز مدنی صاحب کی کتاب بہت اہم ہے اور یہ ایسی کتاب ہے کہ کئی احباب ان مسائل سے وابستہ ہیں۔ تمام پڑھنے والے اس کتاب کو اچھی طرح پڑھ کر سمجھیں گے تو ان شاء اللہ ساری زندگی یہ مسائل فائدہ دیں گے۔

ابو احمد مفتی انس رضا قادری
دار الافتاء اہلسنت لاہور

سوال 1: معذور شرعی کی تعریف کیا ہے؟
جواب: معذور شرعی سے مراد ایسا شخص جس کو کوئی ایسا عذر (بیماری وغیرہ) ہو کہ نماز کا ایک پورا وقت اس کو اتنا موقع بھی نہ ملے کہ وہ وضو کرکے فرض نماز ادا کرلے یعنی جب بھی وہ وضو کرے اس عذر کی وجہ سے اس کا وضو ٹوٹ جائے۔

سوال 2: جس عذر کی آپ بات کر رہے ہیں اس کی کچھ مثالیں دے دیں۔
جواب: قطرے نکلنے کا مرض، دست (موشن) آنا، ہوا خارج ہونا، دکھتی آنکھ سے پانی نکلنا، استحاضہ کا خون جاری ہونا وغیرہ۔

سوال 3: نماز کے ایک وقت سے کیا مراد ہے؟
جواب: نماز کا وقت شروع ہونے سے ختم ہونے تک۔ مثلا مغرب کا وقت غروب آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور عشاء کا وقت شروع ہونے پر ختم ہوتا ہے تو یہ پورا ایک نماز کا وقت ہے۔

سوال 4: پہلی مرتبہ عذر ثابت کب ہو گا؟
جواب: جب پوری ایک نماز کا وقت عذر رہا تو عذر ثابت ہو گا۔

سوال 5: اس کی کچھ تفصیل بیان کر دیں کہ اگر کسی کو ظہر کے بعد قطرے آنا شروع ہو گئے تو اس کا عذر کب اور کیسے ثابت ہو گا؟

جواب: اگر ظہر کا وقت شروع ہونے کے بعد اس کو مرض کی ابتدا ہوئی ہے تو ظہر کے آخر وقت تک انتظار کرے کہ مرض منقطع ہو جائے، اگر ہو جاتا ہو تو وضو کر کے نماز ادا کرے اور اگر نہیں ہوتا تو نماز کے آخر وقت میں وضو کر کے نماز ادا کرے۔ پھر عصر میں اگر اتنا وقت ملے کہ وضو کر کے فرض پڑھ لے تو ایسا ہی کرے اور ظہر کی نماز کا اعادہ کرے یعنی دوبارہ پڑھے اور اگر اتنا وقت نہ ملے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا آخری وقت آجائے تو عصر ادا کرلے، اب عصر کا وقت ختم ہونے پر اس کا عذر ثابت ہو گیا اور ظہر و عصر کی نمازیں بھی اس کی صحیح ہو گئی۔ پھر اگر مغرب کے وقت میں ایک بار بھی یہ مرض ہوا تو شرعی معذور رہے گا اگرچہ مغرب کے باقی وقت میں نہ ہو۔

سوال 6: پہلی مرتبہ اگر نماز کا کچھ وقت ایسی حالت میں گزرا کہ عذر نہ تھا پھر اسی وقت میں عذر جاری رہا تو کیا عذر ثابت ہو گا؟ مثلا ظہر کا جب وقت شروع ہوا اس وقت کچھ نہ تھا مگر ظہر کے وقت میں ہی عذر شروع ہو گیا۔

جواب: جی نہیں! اس صورت میں عذر ثابت نہیں ہو گا کیونکہ ایک پورا وقت عذر نہیں رہا بلکہ شروع کا کچھ حصہ خالی رہ گیا۔ ہاں! اگر اس نماز کے وقت گزرنے کے بعد اگلی نماز کا پورا وقت یہ عذر رہا تو اب عذر ثابت ہو جائے گا۔

سوال 7: کیا ایک پورے وقت کی قید ہمیشہ کے لئے ہے؟ یعنی جب ہمیشہ پورے وقت رہے گا تو ہی معذور شرعی کے احکام ثابت ہوں گے؟

جواب: یہ قید پہلی مرتبہ عذر ثابت ہونے کے لئے ہے یا معذور شرعی کا حکم ختم ہو جانے

کے بعد دوبارہ عذر ثابت کرنے کے لئے ہے۔ (مزید تفصیل آگے آئے گی)

سوال 8: جب کسی کا عذر ثابت ہو جائے تو اب اسے طہارت کے حوالے سے کیا آسانی شریعت نے دی ہے؟

جواب: جب کسی کا عذر ثابت ہو جائے تو اب ایک وضو سے جتنی چاہے نمازیں پڑھے، اس عذر کے سبب اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

سوال 9: اگر کسی کو قطرے آنے کا مرض ہو اور اس کے سبب وہ شرعی معذور ہوا ہے تو اب اگر اس کی ریح خارج ہو گئی تو کیا اس کا وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب: جی ہاں! اس صورت میں اس کا وضو ٹوٹ جائے گا کیونکہ وضو ٹوٹنے کا دوسرا سبب پایا گیا ہے۔

سوال 10: معذور شرعی کا وضو کب ٹوٹے گا؟

جواب: جس عذر کے سبب وہ معذور ہوا ہے اگر اس کے علاوہ وضو ٹوٹنے کا کوئی اور سبب نہیں پایا گیا تو فرض نماز کا وقت ختم ہونے سے اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

سوال 11: اس کی مثال بھی دے دیں۔

جواب: مثال کے طور پر معذور شرعی نے عصر کے وقت میں وضو کیا تو غروب آفتاب ہونے پر اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی نے طلوع آفتاب کے بعد وضو کیا تو

جب تک عصر کا وقت شروع نہ ہو اس کا وضو اس عذر سے نہیں ٹوٹے گا کیونکہ درمیان میں کسی فرض نماز کا وقت نہیں گزرا۔

سوال 12: کیا معذور شرعی فجر کے وضو سے اشراق چاشت پڑھ سکتا ہے؟
جواب: فجر کا وقت ختم ہونے سے معذور شرعی کا وضو ٹوٹ جائے گا لہذا وہ اس سے اشراق چاشت نہیں پڑھ سکتا، اب اسے تازہ وضو کرنا ہو گا۔

سوال 13: کیا معذور شرعی نماز فرض سے پہلے سنتیں اور بعد والی سنتیں اور نوافل پڑھ سکتا ہے؟
جواب: معذور شرعی ایک وقت میں ایک وضو سے جتنی چاہے نمازیں پڑھ سکتا ہے۔

سوال 14: عذر ثابت ہونے کے بعد اگر دوسرے وقت میں وہ عذر صرف ایک آدھ بار پایا گیا تو کیا وہ معذور شرعی رہے گا؟
جواب: ایک مرتبہ عذر ثابت ہو گیا تو اب اگلے وقت میں ایک بار بھی وہ عذر پایا گیا تو وہ معذور شرعی ہی رہے گا۔ مثلا کسی کو عصر کا وقت شروع ہونے سے ہی قطرے آنے کا مرض جاری تھا اور مغرب تک اتنا وقت بھی نہ ملا کہ وضو کر کے فرض ادا کر لیتا، پھر مغرب کا وقت شروع ہونے کا بعد صرف تھوڑی دیر قطرہ آیا پھر نہ آیا تو بھی معذور شرعی ہی رہے گا۔

سوال 15: عذر ثابت ہونے کے بعد اگر اگلے وقت میں وہ عذر ایک بار بھی نہیں پایا گیا تو کیا معذور شرعی رہے گا؟
جواب: عذر ثابت ہونے کے بعد اگلے وقت میں اگر نماز کا پورا وقت اس طرح گزرا کہ ایک بار بھی وہ عذر نہیں پایا گیا تو اب معذور شرعی نہ رہا۔

سوال 16: اگر کسی نے عصر کا وقت شروع ہونے کے آدھے گھنٹے بعد دانت نکلوایا اور اس کو خون جاری ہو گیا اور اس نے عصر کی نماز ادا نہیں کی تھی اور اس کو مغرب کے وقت تک خون جاری رہا تو اگر اس نے وضو کر کے اسی حالت میں نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟
جواب: اس صورت میں اگر مغرب کا پورا وقت بھی اسی عذر میں گزر گیا تو عصر کی نماز ہو گئی اور اگر مغرب میں اس کو اتنا وقت ملا کہ وضو کر کے فرض ادا کر لے تو عصر کی نماز کا اعادہ کرنا ہو گا۔

سوال 17: اگر معذور شرعی کو وضو کرنے سے پہلے عذر جاری تھا لیکن جب اس نے وضو کیا اس وقت وہ عذر نہیں پایا اور باقی وقت بھی پورا بغیر عذر کے چلا گیا تو کیا اس صورت میں وقت جانے سے وضو ٹوٹے گا؟
جواب: اس صورت میں وقت جانے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

سوال 18: اگر معذور شرعی کا وضو کسی اور سبب سے ٹوٹا اور وضو کرتے وقت وہ عذر نہیں پایا گیا جس کی وجہ سے معذور شرعی ہوا تھا مگر وضو کے بعد وہ عذر پایا گیا تو کیا وضو باقی رہے

گا؟

جواب: اس صورت میں اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ مثلا جس کو استحاضہ کا عذر تھا اس نے پیشاب کرکے وضو کیا مگر وضو کے وقت استحاضہ کا عذر نہیں پایا پھر وضو کے بعد دوبارہ استحاضہ جاری ہو گیا تو وضو ٹوٹ گیا۔

سوال19: اگر کسی ترکیب سے عذر کو ختم کیا جاسکتا ہو تو کیا ایسا کرنا ضروری ہے؟

جواب: اگر کسی طریقے سے عذر کو ختم کیا جاسکتا ہو تو ایسا کرنا فرض ہے۔ مثلا کھڑے ہو کر پڑھنے سے قطرہ آتا ہے اور بیٹھ کر پڑھنے سے نہیں آتا تو بیٹھ کر نماز پڑھنا فرض ہے۔ اسی طرح استحاضہ والی کپڑا رکھ کر خون کو روک سکتی ہے تو ایسا کرنا لازم وضروری ہے۔

سوال20: اگر کسی کو قطرے آنے کا مرض ہے اور وہ روئی رکھے تو قطرے نہ آئیں تو کیا وہ شرعی معذور کہلائے گا؟

جواب: اگر روئی رکھنے سے قطرے آنا بند ہو جاتے ہیں تو اس پر فرض ہے کہ یہ طریقہ اختیار کرے، اگر نہ کیا تو شرعی معذور نہیں کہلائے گا۔

سوال21: اگر معذور شرعی کو ایسا عذر ہے جس سے اس کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں تو اب اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر عذر کے سبب کپڑے اتنے ناپاک ہو جائیں جس میں نماز پڑھنا ناجائز ہے اور معلوم ہے کہ کپڑے پاک کرکے پڑھ لے گا تو پاک کرکے پڑھے یا معلوم ہے کہ مانع نماز

ناپاک ہونے سے پہلے نماز مکمل کرلے گا تو مکمل کرلے۔اور اگر ہر مرتبہ نماز کے دوران مانع نماز نجاست لگ جائے تو اب اسی حالت میں نماز پڑھ لی تو ہو جائے گی۔

سوال22: کیا معذور شرعی امامت کر سکتا ہے؟
جواب: معذور شرعی اپنے ہی طرح کے معذور کی امامت کر سکتا ہے چاہے عذر کم ہو یا زیادہ جبکہ امامت کی دوسری شرائط پائی جائیں۔ہاں اگر دونوں کو الگ الگ عذر ہو مثلا ایک کو قطرے آنے کا اور دوسرے کو ہوا خارج ہونے کا تو اب ایک دوسرے کی امامت نہیں کر سکتے۔

سوال23: اگر کس کو دو مرض ہوں مثلا قطرے آنے کا بھی اور ہوا خارج ہونے کا بھی اور دوسرے کو صرف ایک مرض ہو تو کیا ایک مرض والا امام بن سکتا ہے؟
جواب: ایک مرض والا دو مرض والے کا امام بن سکتا ہے جبکہ ایک مرض والے کو دوسرے کے دو مرضوں میں سے ایک ہو۔تو اگر دوسرے کو قطرے آنے یا ہوا خارج ہونے کا مرض ہے تو وہ امام بن سکتا ہے۔

سوال24: اگر کسی غیر معذور نے معذور کی اقتدا کرلی تو کیا حکم ہے؟
جواب: غیر معذور کی نماز نہیں ہو گی۔

سوال25: معذور کا حکم کب ختم ہو گا؟
جواب: جب ایک پورے نماز کے وقت میں عذر نہ پایا گیا تو معذور نہ رہا۔

سوال26: اگر کسی کے بواسیر کے مسے مقعد سے باہر رہتے ہوں اور اس کے کپڑے اس سے تر ہوتے ہوں تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر رطوبت بہہ کر نہیں نکلتی بلکہ صرف تر رہتی ہے اور کپڑا اس سے مستقل لگتا رہتا ہے تو اگرچہ تری کپڑے پر لگے کپڑا ناپاک نہیں ہو گا چاہے کتنا ہی آلودہ کیوں نہ ہو جائے۔

سوال27: اگر رطوبت بہہ کر نکلے تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر بہہ کر نکلے تو وضو ٹوٹ جائے گا اور نماز سے مانع نجاست لگی تو نماز بھی نہیں پڑھ سکتے۔ اگر رطوبت مستقل نکلتی رہتی ہے یہاں تک کہ معذور شرعی والی صورت ہو جائے تو معذور کے احکام نافذ ہوں گے۔

سوال28: اگر پیشاب کے قطرے کی تری شرمگاہ پر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب: پیشاب کے قطرے کی تری اگر شرمگاہ پر ظاہر ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر مسلسل نکلتی رہتی ہے یہاں تک کہ وضو کر کے فرض کا وقت بھی نہیں ملتا تو شرعی معذور ہے اور کپڑے سے مس ہوتی رہے تو کپڑا بھی ناپاک ہو جائے گا۔

سوال29: آشوب چشم میں مسلسل آنکھ سے پانی نکلتا ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر شرعی معذور کی تعریف صادق آتی ہے تو شرعی معذور ہو گا البتہ آنکھ بند کر کے نماز پڑھنے سے اگر آنسو نہیں آتا تو فرض ہے کہ آنکھ بندھ کر کے پڑھے، ایسی صورت میں شرعی معذور بھی نہیں ہو گا۔

سوال30: اگر کسی کا آپریشن ہوا اور اسے ڈرین پائپ لگا دیا گیا جس سے خون اور پیشاب مستقل نکلتا رہتا ہے تو کیا حکم ہے؟
جواب: جس کو ڈرین پائپ لگا ہوا ہو اس کا خون مسلسل جاری رہتا ہے لہذا ایسا شخص شرعی معذور ہو گا۔

سوال 31: اگر کسی کو یورین بیگ لگا ہوا ہے تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر پیشاب کے قطرے مسلسل نکلتے رہتے ہیں اور شرعی معذور والی کیفیت ہو جاتی ہے تو شرعی معذور کے احکام نافذ ہوں گے۔

سوال32: شرعی معذور کو طواف میں بھی یہ رخصت ہو گی کہ ایک وضو سے جتنے چکر چاہے کر لے؟
جواب: جی ہاں! طواف میں چونکہ طہارت حکمیہ ضروری ہے لہذا جو معذور شرعی ہو وہ ایک وضو سے طواف کے جتنے چاہے چکر لگا لے اس عذر سے اس کا وضو نہیں جائے گا۔ہاں دوران طواف وقت ختم ہو گیا تو اب نیا وضو کرنا ہو گا، اب وہیں سے بقیہ چکر کو مکمل

کر لے۔

سوال33: آج کل نوجوانوں کو پیشاب کے بعد کچھ قطرے آنے کی شکایت ہوتی ہے مگر وہ مستقل نہیں رہتے ان کا کیا حکم ہے؟
جواب: پیشاب کے بعد اگر قطرے آتے ہیں مگر مسلسل جاری نہیں رہتے تو ایسا شخص شرعی معذور نہیں۔

سوال34: یہ کیسے معلوم ہو کہ قطرے آنے کا مرض ہے؟
جواب: آج کل کئی افراد کو قطرے آنے کا مرض ہوتا ہے مگر بہت سارے لوگ اس سے باخبر نہیں ہوتے۔ ہر فرد کو چاہیے کہ ایک بار اپنا امتحان لے لے۔ پیشاب کرنے کے بعد ٹشو اپنے آلہ پر رکھ کر ربڑ سے باندھ لے اور کچھ دیر کے بعد چیک کرے اگر ٹشو پر قطرے کے نشان ہوں تو سمجھ جائے کہ اس کو یہ مرض ہے۔

سوال35: اگر کسی کو یہ مرض ہو تو شرعا اس پر کیا ضروری ہے؟
جواب: جس کو یہ احتمال ہو کہ پیشاب کے بعد قطرے آئیں گے تو اس کے لئے استبرا واجب ہے۔ استبرا کا مطلب یہ ہے کہ ایسا کام کرنا جس سے وہ رکا ہوا قطرہ نکل جائے۔

سوال36: استبرا کیسے کرنا ہو گا؟
جواب: استبرا کے لئے چند طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں۔

(1) ٹہلے (2) زمین پر زور سے پاؤں مارے (3) سیدھے پاؤں کو الٹے پر یا الٹے کو سیدھے پر رکھ کر زور دے (4) نیچے سے اوپر چڑھے (5) یا اوپر سے نیچے اترے (6) کھنکھارے (7) بائیں (لیفٹ) کروٹ پر لیٹے

سوال 37: کیا عورت بھی استبرا کرے گی؟

جواب: عورت کو استبرا کا حکم نہیں۔ تھوڑی دیر وقفہ کر کے طہارت کر لے

ماخذ

بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2
بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3
فتاوی رضویہ جلد 4
فتاوی اہلسنت (دار الافتاء اہلسنت ویب سائٹ)

الحمد للہ اب تک 46 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔ رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2) والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3) دافع البلاء (الامن والعلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6) نور مصطفی (صلات الصفا)

(7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفئی)

(8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11) اعلی حضرت اور فن شاعری

(12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(14) درس سیرت

(15) پیارے نبی کے پیارے نام

(16)الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)
(17)قواعد المیراث
(18)شان صدیق اکبر
(19)خلافت فاروق اعظم
(20)فیضان عثمان غنی
(21)سیرت عبد اللہ شاہ غازی
(22)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت
(23)واقعہ کربلا(مختصر)
(24)عدت اور سوگ کے احکام
(25)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں
(26)امیر اہلسنت اور فن شاعری
(27)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)
(28)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)
(29)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)
(30)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)
(31)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)
(32)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)
(33)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)
(34)100شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 8)

(35)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 9)

(36)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 10)

(37)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 11)

(38)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 12)

(39)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 13)

(40)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 14)

(41)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 15)

(42)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 16)

(43)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 17)

(44)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 18)

(45)مسافر کے احکام(سوالا جوابا)

(46)ایک سو احادیث کا مجموعہ

نوٹ:ان کتابوں کو حاصل کرنے کے لئے اس نمبر پر واٹس ایپ کریں
03333231223